Urdu - FA Part 2 Urdu Chapter 11 Online Test Short Questions Preparation

Q1. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: صوتی: آواز کے - نصب : لگا ہوا - رہبری: رہنمائی- سمت : طرف- راڈار: ریڈیائی لہروں کی مدد سے فضا میں کسی چیز کا محل وقوع معلوم کرنے کا آلہ- جان پینیرڈ: سکاٹ لینڈ کے ایک پادری کا بیٹا تھا- بیک وقت: ایک ہی وقت میں - سبقت: فوقیت آپریٹر: مشین چلانے والا- ڈائل : ٹیلی فون یا گھڑی کا نمبروں والا حصہ-خود کار: خود بخود کام کرنے والا، آٹومیٹک - ڈائریکٹ ڈائننگ: براہ راست نمبر ملانا-

---

Q2. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "بہت زمانے تک مواصلات یا پیغام رسانی کا کام کبوتروں سے بھی لیا گیا- خط اس کی گردن میں یا اس کے بازو میں باندھ دیا جاتا اور وہ منزل مقصود پر پہنچا دیتا- اس کے زریعے سیکڑوں سال تک پیغام رسانی ہوئی- انہیں پہلی بار کس نے استعمال کیا- اس کا علم تو نہیں مگر یہ بات تاریخ کی کتابوں میں بہ کثرت موجود ہے کہ مسلمان حکمرانوں نے انہیں پورے بلاد اسلامیہ میں استعمال کیا ہے- شام ،عراق، مصر ،اور ایران - ہندوستان کے مغل فرماں روا جہانگیر نے بھی اس کام کے لیے کبوتر پال رکھے تھے - بعد میں یورپ کے حکمرانوں نے بھی پیغام رسانی کے لیے انہیں استعمال کیا".

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : مواصلات کے جدید زرائع مصنف کا نام: ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن

Q3. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: میکانیت: تکنیکی بناوٹ- ان پٹ : کمپیوٹر کا خاص حصہ جہاں ڈالاجانے والا - آوٹ پٹ: کمپیوٹر کا وہ حصہ جہاں سے سوال کا جواب سکرین پر آتا ہے- بشارت: خوش خبری- الحمداللہ: تعریف صرف اللہ کے لیے ہے- اللہ تعالی کا شکریہ ادا کرنے کے لیے بولا جاتا ہے.

Q4. سبق مواصلات کے جدید زرائع کا مرکزی خیال بیان کریں.

Ans 1: مرکزی خیال: پرانے زمانے میں ڈاک وغیرہ پہنچانے کے لیے قاصد یا کبوتر استعمال ہوتے تھے- اب یہ کام جدید زرائع مواصلات کے زریعے انجام دیا جاتا ہے.جو زیادہ تیز رفتار، باکفایت اور قابل اعتماد ہیں.

Q5. سبق مواصلات کے جدید زرائع کا خلاصہ تحریر کریں.

Ans 1: کبھی مواصلات کے لیے قاصد اور پھر گھوڑے استعمال ہوتے تھے- برعظیم میں مسلمانوں کے عہد میں مواصلات کا الگ محکمہ " دیوان البرید" قائم کیا گیا- بعد میں پیغام رسانی کے لیے کبوتروں سے کام لیا جانے لگا- یہ سلسلہ صرف شام، عراق،اور مصر میں رائج تھا بلکہ مغل فرماں ردا جہانگیر نے بھی اسے ہندوستان میں استعمال کیا اور بعد میں یورپ میں بھی کبوتر پیغام کے لیے استعمال کیے گئے- سائنسی ایجادات نے جہان زندگی کے دیگر شعبوں میں انقلاب برپا کیا- وہاں مواصلات میں بھی بڑی تبدیلی آئی- موٹر اور ریل ایجاد ہوئی تو ڈاک کے لیے بھی اس سے کام لیا گیا اسی عہد میں ٹیلی گراف ایجاد ہوئی تو ریل اور موٹر کی محتاجی ختم ہوئی. ٹیلی ویژن، ریڈیو، یا ٹی وی سے پرانی ایجاد ہے- اس کا بڑا فائدہ دو طرفہ پیغامات ہیں جوریڈیو یا ٹی وی پر ممکن نہیں - اس میں بھی کافی پیش رفت ہوئی ہے- پہلے یہ آپریٹر کا محتاج تھا، اب خود کار ہوگیا ہے اور اس کا دائرہ بھی وسیع ہوگیا ہے. مصنوعی سیاروں نے اس کا دائرہ اور وسیع کردیا ہے اور اب یہ دوسرے براعظموں میں سنا جاسکتا ہے- بے تار کارڈ لیس سیٹ ایک اچھا اضافہ ہے.

Ans 2: کمپیوٹر بھی مواصلاتی مشین ہے- یہ بھی وائرلیس کی توسیع شدہ شکل ہے- اس میں بھی پیغامات برقی لہروں میں تبدیل کرکے دور تک بھیجے جاتے ہیں- یہ آواز کی بجائے صرف تحریر کے زریعے بھیجے جاتے ہیں - کمپیوٹر سے جواب حاصل کرنے کے لیے سوال ان پٹ کے زریعے تحریر کرکے ڈالا جاسکتا ہے.

Ans 3: فیکس کے زریعے اصل خط کی فوٹو کاپی چند منٹوں میں دور بیٹھے شخص کے ہاتھ میں پہنچادی جاتی ہے- فیکس بھیجے کے لیے مشین مین پہلے حروف روشنی کی لہروں میں اور پھر بجلی کی لہروں میں تبدیل ہوکر فضا میں بکھرتے ہیں اور ریڈیائی لہروں کے زریعے اشارات ہزاروں میل دور تک دوسری مشین میں پہنچتے ہیں - بھیجنے والی مشین کے فلوینسٹ بلب کی روشنی خط کے حروف کو لائٹ سنسر پر منتقل کرتی ہے پھر یہ برقی لہروں کے زریعے ایمپلی فائر سے طاقتور ہو کر فضا بکھر جاتے ہیں.

Q6. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: مائیکرو ویو لنکس: بلند کھمبے لگا کر یا مصنوعی سیاروں کے زریعے رابطہ کاری- امتزاج: ملا جلا دو کے اشتراک سے بنا ہوا- مبنی: مشتمل - بصری ریشے: خاص قسم کے باریک دھاگے سے.

Q7. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: ایریل: وہ تار جو فضا سے برقی لہریں وصول کرتا ہے. ارتعاش: حرکت، تھرتھراہٹ- رسیور: برقی لہریں موصول کرنے والا آلہ- ایمپلی فائر: برقی لہروں کو طاقت ور بنانے والا آلہ- بحراوقیانوس: دنیا کا دوسرا بڑا سمندر جو بحر منجمد شمالی سے بحر منجمد جنوبی تک امریکا اور یورپ و افریقہ کے درمیان اس کی شکل بناتا ہے. پیش خیمہ: کسی کام کے ظہور کا سامان - اخذ ہونا: حاصل ہونا- پیشن گوئی: کسی کام کے ہونے سے پہلے بتا دیناممربون منت: شکر گزار ، احسان مند- برڈین:امریکی ماہرین طبیعات

Q8. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: مواصلات: زرائع نقل - جدید: نیا ، تازہ- زرائع: زریعہ کی جمع- قاصد: پیغام پہنچانے والا- منزلیں : اموی دور میں اور بعد میں اور بعد میں مغلوں اور شیر شاہ سوری کے عہد میں ڈاک آگے بھیجنے کے لیے ایک مقررہ فاصلے پر چوکی بنی ہوئی تھی. دیوان البرید: محکمہ ڈاک- منزل مقصود: جہاں پہنچنا ہو- بلاد اسلامیہ: اسلامی ممالک- خلل: بگاڑ خامی- یکے بعد دیگرے: ایک بعد دوسری - مائیکروفون: چھوٹا سا فون - منسلک :جڑا ہوا- ٹرانسمیٹر: پیغام بھیجنے کا ایک آلہ

Q9. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے. "بہت زمانے تک مواصلات یا پیغام رسانی کا کام کبوتروں سے بھی لیا گیا- خط اس کی گردن میں یا اس کے بازو میں باندھ دیا جاتا اور وہ منزل مقصود پر پہنچا دیتا- اس کے زریعے سیکڑوں سال تک پیغام رسانی ہوئی- انہیں پہلی بار کس نے استعمال کیا- اس کا علم تو نہیں مگر یہ بات تاریخ کی کتابوں میں بہ کثرت موجود ہے کہ مسلمان حکمرانوں نے انہیں پورے بلاد اسلامیہ میں استعمال کیا ہے- شام ،عراق، مصر ،اور ایران - ہندوستان کے مغل فرماں روا جہانگیر نے بھی اس کام کے لیے کبوتر پال رکھے تھے - بعد میں یورپ کے حکمرانوں نے بھی پیغام رسانی کے لیے انہیں استعمال کیا".

Ans 1: تشریح : انسان نے جب مل جل کر رہنا شروی کیا اور مختلف گروہ مختلف فاصلوں پر رہنے لگے تو انہیں رابطے کے لیے مواصلات کی ضرورت پڑی- جب سائنسی دور شروع نہیں ہوا تھا تو یہ رابطے پیغام بروں کے زریعے ہوتے تھے- اس میں کئی قباحتیں تھیں - پیغام لے جانے والے سفر کی صعوبتیں برداشت نہ کرسکتے اور مرکھپ جاتے ، وقت بھی زیادہ صرف ہوتا تھا - اب انسان اس کےلیے قاصدوں کی بجائے کبوتروں کے زریعے پیغام رسانی کاکام کرنے لگے- کبوتروں کی پال کر ان خاص پیٹام لے جانے کی تربیت دے کر پیغام ان کے پر یا پاؤں سے باندھ دیا جاتا اور وہ اڑتا اڑتا مکتوب الیہ کے ہاں پہنچ جاتا- وہ پیغام وصول کرتا کبوتر گودانہ دنکا ڈالتا اور جوابی پیغام اسی طریقے سے مکتوب نگار کو بھیج دیتا -

---

Q10. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے. "بہت زمانے تک مواصلات یا پیغام رسانی کا کام کبوتروں سے بھی لیا گیا- خط اس کی گردن میں یا اس کے بازو میں باندھ دیا جاتا اور وہ منزل مقصود پر پہنچا دیتا- اس کے زریعے سیکڑوں سال تک پیغام رسانی ہوئی- انہیں پہلی بار کس نے استعمال کیا- اس کا علم تو نہیں مگر یہ بات تاریخ کی کتابوں میں بہ کثرت موجود ہے کہ مسلمان حکمرانوں نے انہیں پورے بلاد اسلامیہ میں استعمال کیا ہے- شام ،عراق، مصر ،اور ایران - ہندوستان کے مغل فرماں روا جہانگیر نے بھی اس کام کے لیے کبوتر پال رکھے تھے - بعد میں یورپ کے حکمرانوں نے بھی پیغام رسانی کے لیے انہیں استعمال کیا".

Ans 1: سیاق و سباق: پیغام رسانی کے لیے پرانے زمانے میں پیغام بر بھیجے جاتے- اس کے بعد باقاعدہ ، محکمہ ڈاک قائم ہوا . ایک مقررہ فاصلے پر چوکیاں بناکر تیز گھوڑوں کے زریعے ڈاک بھیجی جانے لگی- سائنسی دور میں مواصلات ن بہت تیزی سے ترقی کی- ریل گاڑیوں اور موٹروں کے زریعے مواصلاتی رابطے ہوئے- پھر ٹیلی گراف ایجاد ہوئی-بعد میں مارکونی نے ریڈیو درمیافت کیا ہرز اور میکس ویل، بارڈین اور بریٹن نے ٹرانسسٹر اور دیگر ایجادات کے زریعے انقلاب پید اکیا.